سوال

(38) مسح کی مدت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لیوٹن سے مقبول کاظمی صاحب لکھتے ہیں۔

(۱) کیا جرابوں پر مسح کے لئے کوئی مدت متعین ہے؟

(۲) یہ بات تو احادیث سے ثابت ہے کہ جرابوں پر مسح جائز ہے۔ کیا وضو کرنے کے بعد پیروں کو خشک کر کے جرابیں پہنی جا سکتی ہے یا حالت تر میں پہن لی جائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جرابوں پر مسح کرنے کے مسئلے پر اس سے قبل ہم تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں۔ مدت کے بارے میں ایک بار پھر وضاحت کر دیتے ہیں کہ مسح کی مدت ایک دن اور ایک رات مقیم کے لئے ہے جب کہ مسافر کے لئے تین دن اور تین راتیں ہیں اور مدت کا حساب وضو ٹوٹنے کے وقت سے لگایا جائے گا۔ یعنی جرابیں پہننے کے بعد جب وضو ٹوٹا تو وہاں سے مدت شروع ہوگی۔

(۲) وضو مکمل کرنے کے بعد اس کے ٹوٹنے سے پہلے پہلے کسی وقت بھی جرابیں پہنی جا سکتی ہیں پاؤں تر ہوں یا خشک 'اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اور نہ ہی سنت میں اس طرح کی کسی پابندی کا ذکر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص136